روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

پیر 23 مئی 2011ء 19 جمادی الثانی 1432 ہجری 23 ہجرت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 117

ہمیشہ خدا کا تصور

ڈاکٹر اسپرنگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر میں لکھتا ہے۔

جس کے خیال میں ہمیشہ خدا کا تصور رہتا تھا اور جس کو نکلتے ہوئے آفتاب اور برستے ہوئے پانی اور اگتی ہوئی روئیدگی میں خدا ہی کا یدِ قدرت نظر آتا تھا اور کڑکتی بجلیوں آوازِ آب اور طیور کے نغمہ حمد الٰہی میں خدا ہی کی آواز سنائی دیتی تھی اور سنسان جنگلوں اور پرانے شہروں کے کھنڈروں میں خدا ہی کے قہر کے آثار دکھائی دیتے تھے۔

(برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ :29)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب سے خدا نے مجھے یہ علم دیا ہے کہ خدا کی قدرتیں عجیب در عجیب اور عمیق در عمیق اور وراء الوراء لایدرک ہیں تب سے میں ان لوگوں کو جو فلسفی کہلاتے ہیں پکے کافر سمجھتا ہوں اور چھپے ہوئے دہریہ خیال کرتا ہوں میرا خود ذاتی مشاہدہ ہے کہ کئی عجائب قدرتیں خدا تعالیٰ کی ایسے طور پر میرے دیکھنے میں آئی ہیں کہ بجز اس کے کہ ان کو نیستی سے ہستی کہیں اور کوئی نام ان کا ہم رکھ نہیں سکتے جیسا کہ ان نشانوں کی بعض مثالیں بعض موقعہ پر میں نے لکھ دی ہیں۔ جس نے یہ کرشمۂ قدرت نہیں دیکھا اس نے کیا دیکھا؟ ہم ایسے خدا کو نہیں مانتے جس کی قدرتیں صرف ہماری عقل اور قیاس تک محدود ہیں اور آگے کچھ نہیں بلکہ ہم اس خدا کو مانتے ہیں جس کی قدرتیں اس کی ذات کی طرح غیر محدود اور ناپیدا کنار اور غیر متناہی ہیں۔ ایسا ہی اس کی قدرت کا یہ راز ہے کہ وہ نیست سے ہست کرتا ہے جیسا کہ اس بات پر ہزارہا نمونے ہماری نظر کے سامنے ہیں۔ بعض درخت ایسے ہیں کہ ان کے پھل جیسے جیسے پکتے جاتے ہیں وہ پردار کیڑوں کی طرح بنتے جاتے ہیں اور بعض درخت ایسے ہیں کہ ان کے پتوں میں سے بڑے بڑے پرندے پیدا ہو جاتے ہیں ان میں سے ایک آک کا درخت بھی ہے اور اس کی نظیریں ہزارہا ہیں نہ صرف ایک دو۔ پس اس جگہ بجز اس کے کیا کہہ سکتے ہیں کہ وہ نیستی سے ہستی ہے اور یہ ایک ایسا راز قدرت ہے کہ ہم اس کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتے اور کیا یہ بھی ضروری ہے کہ ایک ناچیز انسان خدا کے تمام اسرار پر اطلاع بھی پا جائے اور اس کی تمام قدرتوں پر محیط ہو جائے۔ یہ ایک فیصلہ شدہ بات ہے کہ اگر علم سائینس یعنی طبعی خدا تعالیٰ کے تمام عمیق کاموں پر احاطہ کر لے تو پھر وہ خدا ہی نہیں۔ جس قدر انسان اس کی باریک حکمتوں پر اطلاع پاتا ہے وہ انسانی علم اس قدر بھی نہیں کہ جیسے ایک سوئی کو سمندر میں ڈبویا جائے اور اس میں کچھ سمندر کے پانی کی تری باقی رہ جائے اور یہ کہنا کہ اس کی تمام باریک قدرتوں پر اطلاع پانے کے لئے ہمارے لئے راہ کشادہ ہے اس سے زیادہ کوئی حماقت نہیں باوجودیکہ ہزارہا قرن اس دنیا پر گزر چکے ہیں پھر بھی انسان نے صرف اس قدر خدا کی حکمتوں پر اطلاع پائی ہے جیسا کہ ایک عالمگیر بارش میں سے صرف اس قدر تری جو ایک بال کی نوک کو بمشکل تر کر سکے۔ پس اس جگہ اپنی حکمت اور دانائی کا دم مارنا جھوٹی شیخی اور حماقت ہے۔ انسان باوجودیکہ ہزارہا برسوں سے اپنے علوم طبعیہ اور ریاضہ کے ذریعہ سے خدا کی قدرتوں کے دریافت کرنے کے لئے جان توڑ کوششیں کر رہا ہے مگر ابھی اس قدر اس کے معلومات میں کمی ہے کہ اس کو نامراد اور ناکام ہی کہنا چاہئے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 281)

مخالفت نفس بھی ایک عبادت ہے

سیدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرماتے ہیں:۔

”عبادت کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”مخالفت نفس بھی ایک عبادت ہے۔ انسان سویا ہوا ہوتا ہے جی چاہتا ہے کہ اور سو لے مگر وہ مخالفت نفس کر کے (-) چلا جاتا ہے تو اس مخالفت کا بھی ایک ثواب ہے۔ اور ثواب نفس کی مخالفت تک ہی محدود ہوتا ہے، ورنہ جب انسان عارف ہو جاتا ہے تو پھر ثواب نہیں۔ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب آدمی عارف ہو جاتا ہے تو اس کی عبادت کا ثواب ضائع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب نفس مطمئنہ ہو گیا تو ثواب کیسے رہا۔ نفس کی مخالفت کرنے سے ثواب تھا، وہ اب رہی نہیں“۔

تو یہ جبر کر کے بستر سے اٹھنا اور (-) باجماعت نماز کے لئے جانا، اپنے کام کا حرج کر کے نمازوں کی طرف توجہ کرنا۔ یہی چیز ہے جو ثواب کمانے کا ذریعہ بنتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب انسان کو خدا کے ساتھ اس حد تک تعلق ہو جائے کہ دنیا کی اس کے نزدیک کوئی حیثیت نہ رہے تو پھر ثواب نہیں رہتا پھر تو یہ ایک معمول بن جاتا ہے، ایک غذا ہے۔“

(از خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 23)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مشعل راہ

خدا کے ساتھ سچا تعلق اور پکا عہد کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جنوری 2004ء میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

پھر فرمایا: کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کو اس بات کا علم نہیں کہ چندہ بھی جمع ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکا عہد کر لو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کروں گا اور ناواقف لوگوں کو یہ بھی سمجھایا جاوے کہ وہ پوری تابعداری کریں۔ اگر وہ اتنا عہد بھی نہیں کر سکتے تو پھر جماعت میں شامل ہونے کا کیا فائدہ؟ نہایت درجہ کا بخیل اگر ایک کوڑی بھی روزانہ اپنے مال میں سے چندے کے لئے الگ کرے تو وہ بھی بہت کچھ دے سکتا ہے۔ ایک ایک قطرہ سے دریا بن جاتا ہے۔ اگر کوئی چار روٹی کھاتا ہے تو اسے چاہئے کہ ایک روٹی کی مقدار اس میں سے اس سلسلہ کے لئے الگ رکھے اور نفس کو عادت ڈالے کہ ایسے کاموں کے لئے اسی طرح سے نکالا کرے..........’’۔

(البدر، جلد 2 نمبر 26 صفحہ 201 بتاریخ 17 جولائی 1903ء)

پھر آپ اپنی ایک رویا اور ایک الہام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’رؤیا دیکھا کہ ایک دیوار پر ایک مرغی ہے۔ وہ کچھ بولتی ہے۔ سب فقرات یاد نہیں رہے مگر آخری فقرہ جو یاد رہا یہ تھا:

(۔) اس کے بعد بیداری ہوئی۔ یہ خیال تھا کہ مرغی نے یہ کیا الفاظ بولے ہیں۔ پھر الہام ہوا (۔) اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ اگر تم (۔) ہو۔ فرمایا کہ مرغی کا خطاب اور الہام کا خطاب ہر دو جماعت کی طرف تھے۔ دونوں فقروں میں ہماری جماعت مخاطب ہے۔ چونکہ آج کل روپیہ کی ضرورت ہے۔ لنگر میں بھی خرچ بہت ہے اور عمارت پر بھی بہت خرچ ہو رہا ہے اس واسطے جماعت کو چاہئے کہ اس حکم پر توجہ کریں۔

پھر فرمایا کہ: مرغی اپنے عمل سے دکھاتی ہے کہ کس طرح انفاق فی سبیل اللہ کرنا چاہئے کیونکہ وہ انسان کی خاطر اپنی ساری جان قربان کرتی ہے اور انسان کے واسطے ذبح کی جاتی ہے۔ اسی طرح مرغی نہایت محنت اور مشقت کے ساتھ ہر روز انسان کے واسطے انڈا دیتی ہے۔

ایسا ہی ایک پرند کی مہمان نوازی پر ایک حکایت ہے کہ دو پرندے تھے۔ درخت پر ان کا گھونسلہ تھا۔ درخت کے نیچے ایک مسافر کو رات آ گئی۔ جنگل کا ویرانہ اور سردی کا موسم۔ درخت کے اوپر ایک پرند کا آشیانہ تھا۔ نر اور مادہ آپس میں گفتگو کرنے لگے کہ یہ غریب الوطن آج ہمارا مہمان ہے اور سردی زدہ ہے۔ اس کے واسطے ہم کیا کریں؟ سوچ کر ان میں یہ صلاح قرار پائی کہ ہم اپنا آشیانہ توڑ کر نیچے پھینک دیں اور وہ اس کو جلا کر آگ تاپے۔ چنانچہ انہوں نے کہا کہ یہ بھوکا ہے۔ اس کے واسطے کیا دعوت تیار کی جائے۔ اور تو کوئی چیز موجود نہ تھی۔ ان دونوں نے اپنے آپ کو نیچے اس آگ میں گرا دیا تا کہ ان کے گوشت کا کباب ان کے مہمان کے واسطے رات کا کھانا ہو جائے۔ اس طرح انہوں نے مہمان نوازی کی ایک نظیر قائم کی۔

اس پر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: سو ہماری آواز کو نہیں سنتے تو اس مرغی کی آواز کو سنیں۔ مگر سب برابر نہیں۔ کتنے مخلص ایسے ہیں کہ اپنی طاقت سے زیادہ خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ خدائے تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 582-583 جدید ایڈیشن)

اب بھی جن لوگوں نے اپنی طاقت سے بڑھ کر مالی قربانیوں میں حصہ لیا ہے اور لے رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔

اے میرے شہیدو!

اے میرے شہیدو تمہیں یہ شان مبارک
یہ زندگی تابندگی ہر آن مبارک

اب تک وہاں خوشبوؤں کے ہر آن ہیں جھونکے
اک بوند بھی خوں ٹپکا تھا جس جا پہ تمہارا

اب تک وہاں کھلتے ہیں گل و لالہ ہزاروں
جس جا بھی پھٹا تھا کوئی بارود شرارا

وہ سجدہ گہیں اب بھی ہیں اشکوں سے معطر
تم نے تھا جہاں مولائے ہستی کو پکارا

آراستہ ہر سمت دعاؤں کے ہیں خیمے
ہر دل ہے لہو رنگ تو ہر آنکھ ستارا

پائندہ و رخشندہ ہو تابندہ ہو تم لوگ
منزل کی ہیں قندیل تمہاری یہ وفائیں

جس لب پہ ہو جس بزم میں ہو ذکر تمہارا
ہر دل سے نکلتی ہیں یہ پُرسوز دعائیں

یا رب تیرے الطاف کی ہوں بارشیں ان پر
لاہور کی تر، جن کے لہو سے ہیں فضائیں

تحفہ وفا کیشی کا ہر دم سوئے آقا
لاہور سے جاتی ہیں جو پُر عزم ہوائیں

اے میرے شہیدو! تمہیں اعزاز مبارک
اور جانبِ فردوس یہ پرواز مبارک

مبارک احمد عابدؔ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم نصیر احمد وڑائچ صاحب

شیخ پور وڑائچاں ضلع گجرات کے رفیق حضرت مسیح موعود

میرے والد مکرم چوہدری محمد خان صاحب نمبردار

خاکسار کا نام نصیر احمد ہے شناخت کے لحاظ سے وڑائچ برادری سے میرا تعلق ہے۔ اپنے والد چوہدری محمد خاں صاحب مرحوم کے آٹھ بیٹوں میں سب سے چھوٹا ہوں۔ اس وقت عمر کے 75ویں سال میں ہوں۔ بڑے ساتوں بھائی فوت ہو چکے ہیں۔ دو بہنیں تھیں ایک فوت ہو چکی ہیں اور دوسری عزیزم قاسم احمد ساہی قائد ضلع سیالکوٹ اور طارق احمد ساہی قائد ضلع فیصل آباد کی والدہ ڈسکہ میں خدا کے فضل سے بقید حیات موجود ہیں۔

بمطابق شنید از والدہ محترمہ مدفونہ بہشتی مقبرہ ربوہ خاکسار کے والد محترم چوہدری محمد خاں صاحب نمبردار نے 1942ء وسط فروری میں وفات پائی۔ اس وقت محترم والد صاحب کی عمر 65 سال تھی۔ اس طرح سن پیدائش محترم والد صاحب کا 1877ء اندازاً بنتا ہے۔

شیخ پور میں احمدیت

ہمارے گاؤں شیخ پور وڑائچاں ضلع گجرات میں ایک نہایت واجب الاحترام بزرگ مکرم میاں میراں بخش صاحب مرحوم تھے۔ جو کہ پیشہ کے لحاظ سے پرائمری ٹیچر تھے اور نہایت اعلیٰ درجہ کے حکیم بھی تھے۔ مریضوں کا علاج مفت کرتے اور اردگرد کے دیہات میں مریضوں کو دیکھنے اپنی گھوڑی پر جاتے گھوڑی کا دانہ چارا بھی اپنے ساتھ لے کر جاتے۔ محترم میاں صاحب خاکسار کے والد صاحب سے عمر میں کافی بڑے تھے۔ مگر اس زمانہ میں اپنے منصب کے لحاظ سے گاؤں کی باوقار ہستیاں تھے اور دونوں باہم گہرے دوست بھی تھے۔

اس زمانہ میں محترم میاں میراں بخش صاحب مرحوم کا ایک بیٹا بنام ڈاکٹر محمد علی افریقہ میں کسی کاروبار کے سلسلہ میں علاقہ ممباسہ میں رہتے تھے۔ انہوں نے اپنے والد محترم میاں میراں بخش صاحب کو افریقہ سے خط لکھا کہ اس طرح قادیان ضلع گورداسپور میں ایک غلام احمد نامی شخص نے امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے آپ وہاں جا کر ان سے ملیں اور ساری صورت حال سے مجھے بھی اطلاع دیں۔ میاں صاحب نے بیٹے کی بات کو کوئی اہمیت نہ دی اور قادیان نہ گئے نہ بیٹے کو کوئی جواب دیا۔ اڑھائی تین ماہ کے بعد میاں صاحب کو اپنے بیٹے کا دوبارہ خط موصول ہوا کہ میں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی ہے آپ ضرور قادیان جا کر حضور سے ملاقات کریں۔ چنانچہ یہ خط پڑھنے کے بعد میاں صاحب قادیان تشریف لے گئے اور حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کر کے واپس آئے اور واپس آ کر جو سٹوری حضرت میاں صاحب مرحوم نے اپنے خاندان والوں کو سنائی (جو کہ خاکسار کو محترم مہر نصر اللہ خاں صاحب مرحوم اور ان کے بڑے بیٹے میر ناصر احمد صاحب (ناصر آباد ربوہ) جو ابھی خدا کے فضل سے زندہ موجود ہیں نے بھی سنائی) وہ اس طرح ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ حضرت میاں میراں بخش صاحب مرحوم نے بیعت کرنے کے بعد قادیان سے واپس تشریف لا کر فرمایا کہ میں جب قادیان میں حضور کے دربار میں پہنچا تو مجلس لگی ہوئی تھی حضور موجود تھے۔ مجھے جہاں جگہ ملی وہاں بیٹھ گیا۔ لوگ مختلف قسم کے سوال کرتے اور حضور ان سوالات کا کافی اور شافی جواب دیتے۔ ہر جواب میرے قلب اور ذہن میں نقش ہوتا چلا گیا اور جس غرض کے لئے میں حضور کی مجلس میں حاضر ہوا تھا وہ لوگوں کے سوالات اور حضور کے کافی وشافی جوابات سن کر تسکین ہوتی گئی اور آخر ایسی تسلی ہوگئی کہ مزید کوئی سوال کرنے کی ضرورت باقی نہ رہی اور میرے دل نے حضور کے دعویٰ کی سچائی کو اندر ہی اندر قبول کر لیا۔ مگر ایک سوال ذہن میں پیدا ہوا اور بڑی شدت سے پیدا ہوا کہ خدا کا رسول نابینا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ جتنی دیر میں وہاں بیٹھا حضور نے اپنی نگاہ نیچے ہی رکھی اور میں حضور کی آنکھوں کو نہ دیکھ سکا۔ تو میرے ذہن میں یہ سوال اٹھا کہ باتیں تو حضور کی ساری ٹھیک ہیں مگر شاید حضور کی آنکھیں نہیں کھل سکتیں۔ حضرت میاں میراں بخش صاحب کہتے تھے کہ جونہی میرے دل میں حضور کی آنکھوں کے متعلق سوال اٹھا اور میں حضور کی آنکھوں کی طرف دیکھ بھی رہا تھا کہ یکدم دائیں طرف جس طرف میں بیٹھا تھا حضور نے آنکھیں پوری کھول کر میری طرف دیکھا تو میں نے دیکھا کہ حضور کی آنکھیں اتنی موٹی اور خوبصورت تھیں کہ میں اپنی سوچ پر اپنے اندر ہی اندر اپنے دل ہی دل میں سخت شرمندہ ہوا اور ہر طرح سے حضور کی سچائی پر شرح صدر ہوگئی اور میں نے حضور کی بیعت کر لی اور تین دن قادیان میں رہا اور حضور کی مجالس سے لطف اندوز ہوتا رہا ہر لحہ اپنے ایمان کو پختہ سے پختہ ہوتا پایا اور پوری شرح صدر سے خدا کے سچے کی سچائی کو کامل یقین کے ساتھ قبول کر کے واپس آیا اور پھر اپنے بیٹے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس کو جواب لکھا کہ جس شخص کی آپ نے بیعت کی ہے وہ واقعی امام مہدی ہے اور میں نے بھی حضرت امام مہدی کی بیعت کر لی ہے۔

اب اگلے مرحلے میں حضرت میاں میراں بخش صاحب نے اپنے دوستوں کی طرف توجہ دینا شروع کی جن میں اولین سر فہرست خاکسار کے والد محترم چوہدری محمد خاں صاحب تھے۔ نہ جانے کتنا عرصہ خاکسار کے والد صاحب کو قادیان جانے کے لئے تیار کرنے میں لگا کیونکہ اس زمانہ میں خاکسار کے والد محترم صرف نام کے نمبردار ہی نہ تھے بلکہ علاقہ کے نہایت بارسوخ اور باوقار آدمی تھے پٹوار، تھانہ، تحصیل پر پورا کنٹرول تھا۔ لوگوں کے کاموں اور اپنے چوہدری پن سے فرصت نہ تھی دنیا داری غالب تھی۔ اپنے پانچ بھائیوں میں سب سے بڑا ہونے کی وجہ سے تمام تر گھریلو اور خاندانی مصروفیات ذمہ داریوں اور برادری اور علاقہ کے لوگوں کے کاموں سے فرصت نہ تھی۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مرحومہ مدفونہ بہشتی مقبرہ ربوہ نے بار ہا ہم کو یہ بات بتائی تھی کہ تمہارے والد صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ مگر چونکہ ہمارے پاس کوئی تحریری ثبوت موجود نہ تھا۔ جس کی وجہ سے نہ ہم اپنی والدہ محترمہ سردار بی بی صاحبہ مرحومہ کی گواہی کا انکار کرتے تھے اور نہ ہی اپنے والد صاحب مرحوم کے رفیق ہونے کے متعلق شرح صدر تھی۔ محترم پیر خلیل احمد صاحب آف گولیکی تاریخ احمدیت ضلع گجرات لکھ رہے ہیں۔ ان کے ارشاد پر میں نے بعض واقعات لکھے۔

پیر صاحب کا فون مجھے آیا کہ آپ کو مبارک ہو کہ آپ کے والد مکرم چوہدری محمد خاں صاحب سرپنچ نمبردار آف شیخ پور وڑائچاں خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے اور ساتھ پیر صاحب محترم نے اخبار الحکم قادیان کے 21 ستمبر 1935ء اور 7 جون 1935ء کے شماروں کا حوالہ بھی دیا کہ 21 ستمبر 1935ء کے شمارہ میں خاکسار کے والد محترم مرحوم کا یہ مضمون شائع شدہ ہے کہ **''میں کیوں کر احمدی ہوا''** اور 7 جون 1935ء کے شمارہ کے صفحہ 5 پر نمبر 10 پر بھی والد صاحب کے احمدی ہونے کا اور بیعت کرنے کا مختصر ذکر ہے۔

والد صاحب کا لکھا ہوا مضمون جو الحکم میں شائع ہوا یہ تھا۔

میں کیوں کر احمدی ہوا؟

قریباً 1905ء کا ذکر ہے کہ ایک دفعہ ہم نے اپنے گاؤں موضع شیخ پور میں احمدیوں سے مناظرہ کرنا چاہا تاریخ مقرر کر لی گئی اور اپنی طرف سے ایک مولانا صاحب جو سید تھے ان کو فتح پور سے بلایا گیا۔ دوسری طرف احمدیوں کی جماعت سے جناب ڈاکٹر محمد علی صاحب مرحوم آف ممباسہ اور ان کے والد ماجد میاں میراں بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تھے۔ وقت مقرر پر بحث شروع ہوئی اور حیات و وفات مسیح کا مسئلہ چلا۔

اس واقعہ کے کچھ دن بعد میں حسب معمول اسی اپنے گاؤں شیخ پور میں ہی نماز پڑھ کر اپنے گھر کی سمت کو چلا آ رہا تھا کہ راستے میں یہی دو سپاہی مسیح موعود بیٹھے ہوئے تھے (ڈاکٹر صاحب اور ان کے والد ماجد) میاں صاحب نے مجھے آواز دی محمد خان ذرا سوچ تو سہی آخر میرا تیرا شاگرد استاد یعنی باپ بیٹے کا تعلق ہے۔ ہمارے پاس بھی آ کر کوئی بات سن لیا کر۔ اسی طرح ڈاکٹر صاحب نے اسی حسرت سے کہا کہ میرا بھی آپ کے ساتھ ایک دیرینہ اور بہت ہی مضبوط کلاس فیلو ہونے کا رشتہ ہے۔ میں آج اس محبت کو تازہ کرا کر تجھے تیرے حق کا واسطہ دیتا ہوں کہ ہماری بات بھی سن لیا کر۔ ان الفاظ نے میرے دل پر گہرا اثر کیا اور میں ان کے مکان پر چلا گیا۔ انہوں نے میری تسلی کے لئے واما مکم منکم کی حدیث کا مطلب سمجھایا۔

جونہی میں نے اس تسلی کر دینے والے مطلب کو محبت بھرے الفاظ میں سنا میرے اندر فوراً تحقیق کی لہر دوڑ گئی اور میں سیدھا سید صاحب کی طرف روانہ ہوا اور نہایت بے قراری لیکن ادب سے عرض کی کہ اس کے یہ معنی بھی بنتے ہیں۔ میری یہ بات سننا تھا کہ وہ نہایت برافروختہ ہو کر بولے۔ افسوس میرا بیڑا غرق کروا کر اب مجھ سے اس کے متعلق پوچھتے ہو۔ میں نے حیرانی سے کہا کہ مولوی صاحب میں کیا عرض کرتا ہوں آپ کیا جواب دیتے ہیں۔ سوال دیگر جواب دیگر۔

ان ہی دنوں الٰہی بخش صاحب اور اللہ رکھا صاحب نے مجھے کہا کہ ہم نے تو بیعت کرنے کی ٹھان لی ہے اور ہم قادیان چلتے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں بھی چلتا ہوں۔ غرض ہم چل پڑے۔ جب ہم امرتسر آئے تو چند مخالفین نے ہمیں ورغلایا اور چاہا کہ ہم قادیان نہ جائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج صبح فنانشل کمشنر قادیان گیا ہے اور وہ اسی گاڑی سے مرزا صاحب کو گرفتار کر کے لے آوے گا۔ آپ یہیں رہیں۔

ہم نے اس گاڑی کا انتظار کیا۔ لیکن مرزا صاحب نہ آئے تو پھر ہم نے ارادہ کیا چلو قادیان چلتے ہیں ع

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے

وہاں سب حقیقت منکشف ہو جاوے گی توکل علی اللہ ہم گاڑی پر سوار ہو گئے اور بٹالہ پہنچ گئے۔ آگے جب ہم نے ٹانگہ کرایہ کیا تو یکہ بان نے ان مولویوں کی بات کی تصدیق کی اور کہا کہ ہاں فنانشل کمشنر تو بے شک قادیان گیا ہے۔ لیکن یہ خبر صریح غلط ہے کہ وہ مرزا صاحب جیسی ہستی کو پابہ زنجیر کر سکے اور ان کو اس طرح پر لائے کیونکہ ان کی

غلامی تو بڑے بڑے عقلمند اور فاضل اپنے لئے باعث فخر خیال کرتے ہیں اور اسی وجہ سے اس نے ملکوں کو اپنا مطیع بنایا ہے اور بناتا چلا جاتا ہے (یاد رہے یہ یکہ بان احمدی نہ تھا)

اس کے بعد ہم بٹالہ کی سڑک کو طے کرتے ہوئے بخیریت دارالامان آ گئے۔ بیت مبارک کے اوپر گئے تو آگے حضرت خلیفہ اول تشریف فرما تھے۔ میں نے اپنا تعارف کرا کر اپنے واقعات عرض کرکے یہ سوال کیا کہ مہدی معہود تو سادات خاندان کا ایک گوہر نایاب ہوگا اور حضرت مرزا صاحب تو مغل ہیں۔ اس کے متعلق وضاحت سے میری تسلی فرما دیں آپ نے حضرت حافظ صاحب (حافظ روشن علی صاحب) سے فرمایا کہ ان کی تسلی فرما دیں۔ حافظ صاحب بھی میرے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے نہایت محبت سے بخاری شریف کا نسخہ منگوایا اور ہمیں اس کا مطلب بتا کر کامل تسلی کرائی۔

اس کے بعد چودھری حاکم علی سے نیچے آ کر ملے انہوں نے کہا کہ کیا آپ نے حضور کی زیارت کی میں نے کہا کہ نہیں۔ انہوں نے مجبور کیا کہ چلو ہم شرف زیارت حاصل کریں گے۔ آپ بھی دیکھ آئیں میں نے کہا کہ ابھی میں نے بیعت نہیں کرنی۔ میں بیعت اپنے گھر سے مشورہ کرکے کروں گا۔ اسی وقت زیارت کر لوں گا۔ لیکن انہوں نے مجبور کیا اور بیت مبارک میں لے گئے۔ میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضور اپنے مکان میں جس کا دروازہ بیت مبارک کی طرف ہے تشریف رکھے ہوئے ہیں ہم نے حضرت مفتی صاحب کے ذریعہ اجازت چاہی اور ہمیں اجازت مل گئی۔ جب میں اندر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مفتی صاحب ایک کھٹولے پر بیٹھے ہوئے ہیں اور حضور ایک نوار کے پلنگ پر تشریف فرما تھے۔ میں نے اندر جا کر السلام علیکم عرض کیا اور نیچے بیٹھنا چاہا۔ مفتی صاحب نے فرمایا کہ نہیں نیچے نہ بیٹھیں۔ بلکہ میرے پاس بیٹھیں۔ ابھی مفتی صاحب نے یہ جملہ ختم نہ کیا تھا کہ حضور کا ارشاد ہوا کہ نہیں میرے پاس بیٹھیں۔ لیکن میں اپنی کم حیثیتی اور حضور کے جلال کو دیکھ کر حضور کے فرمان کی اطاعت نہ کر سکا۔ جس پر پھر دوبارہ حضور نے فرمایا کہ میرے پاس بیٹھیں۔ پھر بھی مجھے اپنی خاکساری کا خیال آ کر کچھ ہچکچاہٹ سی ہوئی تو مفتی صاحب نے فرمایا بیٹھ جائیں کوئی حرج نہیں اب حضور کا ارشاد ہے آپ بیٹھ جائیں۔

میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جب میں بیٹھ گیا تو میں نے چاہا کہ خوب اچھی طرح سے دیدار کروں۔ لیکن میں نے بڑی کوشش کی میری آنکھیں دیدار کی تاب نہ لاسکیں اور نہ لاسکیں۔ میں اسی اثناء میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضور ایک بات فرمانے لگے اور ہاتھ سرینوں پر رکھے ہوئے تھے مفتی صاحب نے فرمایا کہ کہاں سے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی گجرات سے۔ حضور نے فرمایا آج ہی گجرات سے (اور درمیان کلام میں ہاتھ کو سرینوں کے ساتھ دبایا) مجھے فوراً ''نشانی'' کا ایک شعر یاد آ گیا۔

''بولن لگا اڑ کر بولے
تے ہتھ پٹاں تے مارے''

اور اس کی صداقت میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لی۔ پھر دوسرے حلیہ کی طرف میرا خیال گیا تو حضور کا گندم گوں رنگ۔ سیدھے بال کشادہ پیشانی جب میں نے یہ تمام روشن نشانیاں چشم دید ملاحظہ کر لیں تو فوراً میرے دل میں ایک لہر اٹھی جس نے کہا کہ پہلے تو اس آسمانی نور کی بیعت میں شامل نہیں تو اب ضرور ہو۔ اب اتمام حجت ہو چکی ہے۔ پس میں نے اس نور خدا کے چشمہ کو دیکھا اور نہایت سادے الفاظ میں لیکن خواہش بھرے الفاظ میں درخواست کی کہ حضور بیعت کرنا چاہتا ہوں۔

حضور نے فرمایا نہیں آپ جلدی نہ کریں دو چار دن یہاں ٹھہریں اور تحقیق کر لیں۔ میں نے عرض کی کہ حضور میں نے تسلی کر لی ہے میری بیعت حضور لے لیں۔ حضور نے فرمایا کہ چار پانچ دن اور ٹھہریں میں نے عرض کی کہ حضور خبر نہیں کل ہی دم نکل جائے اس لئے حضور میری بیعت لے لیں۔ تو حضور نے میری بیعت لی اور میں جو زیارت کی نیت سے (۔) میں گیا تھا مشرف بہ احمدیت ہو کر نیچے اترا اور لازوال نعمت سے جھولی بھر کر نیچے آیا۔

(الحکم 21 ستمبر 1935ء)

آپ کی بیعت کے متعلق جو روایت الحکم میں شائع ہوئی یوں ہے۔

چوہدری محمد خان صاحب ساکن شیخ پور ضلع گجرات عمر 55 سال بیعت 1905ء

جب میں پہلے بیعت کرنے کے لئے آیا۔ تو ہم تین آدمی تھے۔ دو تو بیعت کرنے کی غرض سے آئے تھے لیکن میں صرف دیکھنے کی غرض سے آیا تھا۔ آخر مجھے چودھری حاکم علی صاحب مل گئے۔ انہوں نے کہا چلو حضرت صاحب کو دیکھ تو لو۔ آخر ہم بیت مبارک کی کھڑکی میں داخل ہوئے۔ آگے دیکھا تو حضرت صاحب پلنگ پر بیٹھے ہیں اور نیچے ایک چھوٹی سی چارپائی ہے۔ مفتی محمد صادق صاحب بیٹھ کر کچھ کام کر رہے ہیں۔ میں نیچے بیٹھنے لگا۔ تو حضرت صاحب نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہاں بیٹھ جاؤ۔ مفتی صاحب کے پاس بیٹھنے لگا تو مفتی صاحب نے فرمایا کہ حضور اپنے پاس بیٹھنے کو کہتے ہیں۔ میں حیران تھا کہ پیر تو اپنے پاس کسی کو بٹھاتے نہیں۔ یہ کیوں مجھے اپنے پاس بٹھاتے ہیں۔ کہیں مخول نہ ہو۔ آخر بیٹھ گیا۔ سر نیچا کئے ہوئے تھا۔ حضرت صاحب کو دیکھنے کا ارادہ کیا۔ لیکن چمک روحانی اور رعب کی وجہ سے اوپر نہ دیکھ سکا۔ آخر سر نیچا کر لیا۔ دوبارہ کوشش کی تو دیکھا کہ اونچا ناک کشادہ پیشانی علامات مہدی ٹھیک نظر آئیں۔ عرض کی کہ بیعت کرنی ہے فرمایا کچھ دن ٹھہر جائیں۔ میں نے اصرار کیا۔ تو فرمایا بہت اچھا۔ میں نے بیعت کر لی۔ 26-12/33

(الحکم 7 جون 1935ء)

پھر ان دو با اثر آدمیوں کے احمدی ہونے کے بعد گاؤں کے دیگر بھی کافی لوگ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ میں شامل ہوگئے اور شیخ پور وڑائچاں میں خدا کے فضل سے ایک بھاری جماعت قائم ہو گئی۔ محترم میاں صاحب کے خاندان کے دیگر تمام لوگ بھی اور خاکسار کے چاروں چچا صاحبان بھی بیعت کرکے جماعت احمدیہ میں شامل ہوگئے۔

ہماری جماعت احمدیہ شیخ پور وڑائچاں کے سیکرٹری مال زندگی بھر مکرم سید نور حسن شاہ صاحب مرحوم رہے۔ انہوں نے بارہا خاکسار کو چندہ کی ادائیگی کے وقت یہ بات بتائی کہ تمہارے والد صاحب چوہدری محمد خاں صاحب کبھی چندہ پیسے گن کر نہیں دیتے تھے۔ اس زمانہ میں چاندی کے سکے ہوتے تھے۔ وہ مٹھی بھر کر دے دیتے تھے جتنے مٹھی میں آ جائیں بعض اوقات دو مٹھی تین مٹھی بھی۔

خاکسار کے والد چوہدری محمد خان صاحب مرحوم اور والدہ مکرمہ سردار بی بی صاحبہ مرحومہ دونوں تحریک جدید کی پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے۔

مکرم حافظ عبدالنور صاحب

قدم قدم تائید ونصرت

قرآن کریم کے ابدی کلام میں یہ بیان کیا خوبصورت ہے کہ جو چھوٹی سی چھوٹی نیکی بھی کرے گا اسے دیکھ لے گا۔ خدا تعالیٰ نے ہر لمحہ و ہر آن اپنی ہستی کے بارہ میں ایک حیرت انگیز صداقت کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ بنظر غور اگر اسے دیکھا جائے تو حیرت ہوتی ہے۔

آجکل کے حالات کی وجہ سے ہر چھوٹا بڑا ہر نوع کی خدمت بجالانے کے لئے نکل کھڑا ہوا ہے۔ ہمارے خدام و اطفال خدمت دین اس قدر بشاشت قلبی سے کرتے ہیں کہ خود بخود ایمانوں کو جلا ملتی چلی جاتی ہے اور انسان پہلے سے بڑھ کر نیکی کے کاموں میں مزید ہمت اور خوشی سے انہیں ادا کرتے ہوئے قدم آگے بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

اطفال الاحمدیہ اور خدام الاحمدیہ کے ذمہ بعض دفعہ ڈیوٹیز کے علاوہ دیگر مشقت جو دراصل درپردہ نفس کو مارنے کا ایک ذریعہ ہے کے پروگرام نظام جماعت ترتیب دیتا ہے اور پھر باہم مل کر کام کرنے سے بڑے چھوٹے آپس میں بے تکلف بھی ہو جاتے ہیں۔ دوریاں جاتی رہتی ہیں۔ چھوٹی موٹی اشیاء مل جل کر خرید کر کھا لیتے ہیں یا گھر سے لائی ہوئی اشیاء باہم محبت سے بانٹ لیتے ہیں یا بعض دفعہ بڑے بڑے وقار عمل کے بعد منتظم صاحب یا زعیم صاحب سے محبت و احترام کے دائرے میں رہتے ہوئے کسی چیز کی فرمائش کر دیتے ہیں اور یہ آئے روز ہوتا رہتا ہے اس سے محبت و احترام کے رشتے مزید وسعت پذیر ہوتے ہیں۔

گزشتہ دنوں ہمارے زعیم صاحب نے نماز فجر کے بعد ایک بھرپور وقار عمل کروایا۔ طبعی بات ہے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کسّی وغیرہ چلانے جھاڑو دینے و دیگر کاموں کی وجہ سے بھوک پیاس آ لیتی ہے۔ ہم چھ سات خدام نے اسی سابقہ بے تکلفانہ انداز میں مکرم زعیم صاحب سے فرمائش کر دی کہ ہمیں شیزان کا جوس پلایا جائے زعیم صاحب کے پاس اتفاق سے رقم نہ تھی وہ ہمیں اپنے حساب کتاب والے دکاندار کے پاس لے گئے اور دکاندار سے کہا ان خدام کو جوس دے دو۔ دکاندار نے معذرت کرتے ہوئے بتایا کہ میرے پاس اتفاق سے جوس ختم ہیں۔ ہم سارے ساتھی منہ لٹکائے پژمردگی کی کیفیت میں جا رہے تھے کہ پیچھے سے واک کرتے ہوئے میرے ابا چلے آ رہے تھے۔ اب حسن اتفاق دیکھئے انہوں نے بلند آواز سے مجھے بلایا۔ عبدالنور یہ لو پیسے زعیم صاحب کو دو اور اپنے ساتھی خدام کو شیزان کا جوس پلاؤ۔ ہم سارے اس حسن اتفاق بلکہ یوں کہنا چاہئے اللہ کے اس پیار کی وجہ سے سکتے میں آ گئے کہ وہ بعض دفعہ چھوٹی سی چھوٹی خدمت کو اس طرح بھی قبولیت کا شرف دے دیتا ہے کہ اس میں مانگی ہوئی اشیاء اور خواہشات کو من وعن پوری کر کے خوش و مسرت کی وہ لہر دوڑا دیتا ہے کہ انسان اس زندہ و قادر خدا کی ہستی کی گواہی دینے پر بدل و جان قائم ہو جاتا ہے۔ دیکھو اس خدا نے ہمارے زعیم صاحب کے اخلاص و محبت کی بھی لاج رکھ لی اور ہماری ننھی منی سی خواہش کو کس طرح قبول کیا اور اس میں خدا نے برکت بھی رکھ دی۔ زعیم صاحب تو اتنے خوش ہوئے کہ وہاں قریب ہی ایک مزدور کی طرف مجھے بھیجا کہ جاؤ اس غریب محنت کش کو بھی اس برکت میں شامل کرو۔

مکرم سید حنیف احمد صاحب

میرے والد مکرم سید رفیق احمد صاحب

ہمارے دادا مکرم حافظ سید باغ علی صاحب ایک نیک طینت اور تعلق باللہ والے انسان تھے آپ نے اپنی زمین بیت الذکر کے لئے ہبہ کی نیز اس زمین پر اپنی گرہ سے بیت الذکر بنانے کے علاوہ اپنی زمین دے کر بیت الذکر کی خدمت کیلئے دو گھر سقوں کے آباد کئے اور بیت الذکر کے ساتھ مسافر خانہ اور کنواں بھی بنوایا اور خود پانچوں وقت ندا دے کر امامت کروایا کرتے تھے اور ساتھ زمینداری بھی کرتے تھے۔

انہی حالات میں آپ کے کانوں میں آمد مسیح موعود کی آواز پڑی دل صاف تھا فوراً لبیک کہا لہٰذا قادیان پہنچ کر بیعت کر لی واپس آ کر اعلان کر دیا کہ آنے والا آ چکا ہے اور میں نے مان لیا ہے جس نے قبول کرنا ہو اس کو دعوت دیتا ہوں آئے اور قبول کرلے اس اعلان کا کرنا تھا کہ مخالفت کا ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا جس نے حافظ صاحب کے سامنے کبھی آنکھ نہ اُٹھائی تھی وہ بھی گالی گلوچ سے بڑھ کر ہاتھا پائی تک پہنچ گیا اور پنچائت نے فیصلہ کیا کہ بائیکاٹ کیا جائے یہ بائیکاٹ گیارہ سال تک چلا بائیکاٹ اتنا سخت تھا کہ اس کے لئے باقاعدہ پہرے دیے جاتے تا کہ کوئی مدد نہ کر دے مگر اس سب کے باوجود اردگرد کی جماعتوں سے خاص طور پر شیخ پور کی جماعت سے احباب حال احوال پوچھنے آیا کرتے بعض اوقات حالات اس قدر مشکل ہو جاتے کہ احباب کو جماعتی ہدایت ہوئی کہ مسلح ہو کر جایا کریں حتیٰ کہ اس دوران حافظ صاحب کے دو بیٹے فوت ہوئے تو انہیں صحن میں دفن کرنا پڑا حالانکہ قبرستان کی زمین بھی دادا جان کی اپنی تھی اس بائیکاٹ کے چھٹے سال میرے والد سید رفیق احمد صاحب پیدا ہوئے۔ ہوش سنبھالتے ہی مخالفت کا ماحول دیکھا لیکن گھر میں نمازوں اور دعاوں کا ماحول ملا آپ نے اپنی توجہ دین کی طرف کر لی اور نماز اور دعاؤں کی پابندی اختیار کی ابھی آپ کی داڑھی بھی نہ نکلی تھی کہ آپ مولوی کے لقب سے پکارے جانے لگے تاہم بعد میں جب آپ نے بطور ٹیچر ملازمت اختیار کی تو ماسٹر کا سابقہ مستقل طور پر آپ کے نام کے ساتھ لگ گیا۔

آپ نے مڈل کے بعد جامعہ احمدیہ (جو اُس وقت نیا نیا احمد نگر منتقل ہوا تھا) میں پڑھنے کی اجازت والد صاحب سے مانگی تو والد صاحب نے فرمایا کہ میں اتنا خرچہ برداشت نہیں کر سکتا (آپ کے ایک بھائی مکرم سیّد صدیق احمد صاحب پہلے ہی جامعہ میں تعلیم حاصل کر رہے تھے) آپ نے عرض کیا کہ آپ جو دے سکتے ہیں دے دیں باقی میں گذارہ کر لوں گا اس طرح والد صاحب کی اجازت سے 1948ء میں جامعہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اسی سال آپ کو فرقان فورس کے تحت تین ماہ تک کشمیر کے محاذ پر خدمات کی بھی توفیق ملی۔

گاہے گاہے آپ اس دور کے جامعہ کی یادیں تازہ کرتے رہتے تھے اپنے استاد مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب اور مکرم ملک سیف الرحمان صاحب کا بڑے پیار اور محبت سے ذکر کرتے تھے بلکہ بعد میں جب خاکسار جامعہ میں زیر تعلیم تھا تو ابا ربوہ تشریف لائے اور مکرم ملک سیف الرحمان صاحب سے ملنے کے لئے حاضر ہوئے تو خاکسار بھی ساتھ تھا باتوں باتوں میں مکرم ملک صاحب فرمانے لگے کہ میں تمھارا بھی استاد ہوں اور تمہارے ابّا کا بھی لہٰذا میں تمہارے کان کھینچ سکتا ہوں خاکسار نے عرض کیا کہ آپ ویسے بھی میرے کان کھینچ سکتے ہیں اس پر آپ نے خوش ہو کر خاکسار کو گلے لگا لیا اسی طرح افراد خاندان حضرت مسیح موعود (جو اس زمانہ میں احمد نگر اور ربوہ میں آ چکے تھے) اور اپنے دوستوں کو بڑی محبت سے یاد کرتے تھے آپ کے جامعہ کے دوستوں میں مکرم محمد اسلم فاروقی صاحب، مکرم منیر عارف صاحب، مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب اور مکرم نورالحق صاحب تنویر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ابّا جان بتایا کرتے تھے کہ وہ وقت بڑی غربت کا تھا میں چک 116 جنوبی ضلع سرگودہا (جہاں آپ کے ننھیال تھے) جا کر گڑ لے آیا کرتا تھا اور اس کو سالن کے طور پر بھی استعمال کر لیا کرتا تھا رات کو تندور کے قریب ہو کر لیٹتے تھے تا کہ سردی سے بچ سکیں۔ ان حالات میں آپ نے درجہ خامسہ پاس کر لیا اور ساتھ ہی فاضل عربی کا امتحان بھی پنجاب یونیورسٹی سے پاس کر کے وقف زندگی کے لئے درخواست دیدی لیکن میڈیکل میں Clear نہ ہو سکے آپ کی نظر کمزور تھی اس بارے میں آپ بتایا کرتے تھے کہ پاکستان کے حصول کیلئے جو جلسے ہوتے تھے ہم ان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے اسی طرح کچہری چوک گجرات میں ایک جلسے کے دوران آنسو گیس کا شیل میرے پاؤں میں آ گرا جس کی وجہ سے آنکھوں میں تکلیف ہو گئی تاہم آپ نے جامعہ سے واپس جا کر پہلے میٹرک کیا اور پھر P.T.C. کر کے بطور استاد سکول میں ملازمت اختیار کر لی اور پھر دوران ملازمت ایف اے بی اے بی ایڈ اور ایم اے کیا اس سب کی وجہ یہ تھی کہ آپ کو مطالعہ کا بہت شوق تھا نیز آپ میں ترقی کی بہت لگن تھی جامعہ سے آپ کو دو باتوں کا شوق پیدا ہوا ایک تو مطالعہ کا جس کا اظہار آپ کا روزانہ کا ٹائم ٹیبل بتاتا تھا آپ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کے علاوہ کتب حضرت مسیح موعود اور تفسیر کبیر کے درجنوں صفحات پڑھتے تھے اور صرف مطالعہ ہی نہ کرتے تھے بلکہ نوٹس بھی لیتے تھے اور اگر کوئی کتاب تین چار دفعہ پڑھی ہے تو چار دفعہ ہی اس کے نوٹس لئے ہیں حتیٰ کہ الفضل کے بھی نوٹس لیتے تھے جس سے آپ کا دینی علم بہت بڑھا ہوا تھا اور یہ علم آپ کی جماعتی خدمات میں ممد ثابت ہوا۔ قرآن کریم کا تو آپ کو محاورہ ہو گیا تھا حتیٰ کہ اس بات کا کافی علم تھا کہ کونسی سورۃ میں کون سے مضامین بیان ہوئے ہیں۔

جامعہ سے دوسرا شوق آپ کو خدمت دین کا ہوا نیز دینی کاموں کے کرنے کا سلیقہ حاصل ہوا دوران ملازمت آپ کو جماعتی خدمات کی بہت توفیق ملی آپ پہلے قائد خدام الاحمدیہ ضلع گجرات اور پھر ناظم مجلس انصاراللہ ضلع گجرات نیز سیکرٹری تحریک جدید و سیکریٹری اصلاح وارشاد ضلع کے طور پر بھی خدمات بجالاتے رہے۔ جب آپ ناظم ضلع تھے تو آپ نے انتھک محنت کی جس سے ضلع گجرات پورے پاکستان میں پہلے سوم اور پھر دوم پوزیشن حاصل کر گیا اور یہ ان حالات میں ہوا کہ آپ کی مجلس عاملہ میں کسی کے پاس موٹر سائیکل بھی نہ تھی بلکہ سارے ممبران عاملہ بائیسیکلوں پر پورے ضلع گجرات (موجودہ ضلع گجرات اور منڈی بہاؤالدین) کا دورہ کرتے تھے جب آپ نے ناظم ضلع کا چارج لیا تو ضلع میں کل مجالس 39 تھیں جو آپ کے عرصہ نظامت میں 79 تک پہنچ گئیں آپ کے رفقاء کار میں خاص طور پر مجھے مکرم ڈاکٹر احمد حسن چیمہ صاحب مکرم بشیر احمد صاحب آف گڈہو، مکرم محمد حسین صاحب وڑائچ آف مرالہ، مکرم منشی اکبر شاہ صاحب آف شیخ پور، مکرم منظور احمد صاحب کھوکھر آف کھاریاں، مکرم چوہدری غلام محمد صاحب آف دھوریہ، مکرم چوھدری بشیر صاحب آف چک سکندر، مکرم بشارت احمد طاہر صاحب آف کھاریاں اور مکرم مرزا عبداللطیف صاحب حال لاہور کے نام خاص طور پر یاد ہیں یہ لوگ اپنا حرج کر کے بھی جماعتی کام کرتے تھے۔ مکرم ڈاکٹر احمد حسن صاحب اپنا کلینک بند کر کے دورے پر جایا کرتے تھے خود والد صاحب سکول سے ہی دورہ پر چلے جاتے تھے اور اگلے دن سیدھے سکول ہی آ جایا کرتے تھے بلکہ ہمارا بچپن تو اس طرح گزرا کہ ابّا گھر پر کم اور دوروں پر زیادہ وقت صرف کرتے تھے۔ ربوہ میں رہائش کے دوران مکرم اعظم اکسیر صاحب کے ساتھ ایک عرصہ تک انصاراللہ میں نائب قائد اصلاح وارشاد کے طور پر بھی خدمت بجالاتے رہے۔

نماز کی پابندی بہت کرتے تھے اور ہم سے بھی اس کی پابندی کرواتے تھے صبح کی نماز کے لئے گردن سے پکڑ کر اُٹھاتے اور سیدھا کھڑا کر دیتے تھے کوئی کام بھی ہوتا تو اس کام کو روک کر پہلے نماز پڑھتے اور پھر بقیہ کام مکمل کرتے فصل کی کٹائی بھی درمیان میں روک دیتے کہ پہلے نماز پڑھ لیں ایک بار جبکہ ہمارا گھر تعمیر ہو رہا تھا تو کام روک دیا کہ جمعہ کی نماز کا وقت ہو گیا ہے مستری نے کہا کہ ہم زائد وقت نہیں دیں گے تو کہا کوئی بات نہیں آپ اپنے وقت پر چھٹی کر جائیں لیکن میں نماز نہیں چھوڑ سکتا اور ہمیں ساتھ لے کر بڑے سکون سے جمعہ پڑھایا جب ربوہ میں رہے تو یہاں بھی بیوت الذکر سے اتنا تعلق تھا کہ احباب نے آپ کو امام مقرر کر لیا ایک عرصہ تک بیت المہدی میں نماز کے علاوہ درس بھی دیتے رہے اور جب دارالنصر شرقی میں رہائش اختیار کی تو وہاں بھی امام الصلوٰۃ مقرر ہو گئے آپ کا دل نماز میں لگتا تھا اِسی واسطے مرکز سے اجازت لے کر گاؤں میں گھر کے ساتھ بیت تعمیر کی اور خود پانچ وقت نداء دے کر نماز پڑھایا کرتے تھے بتایا کرتے تھے کہ میں نے ابتدائی عمر میں (teen age) تہجد شروع کی تھی اور پھر ساری عمر اس کی پابندی کی ہے۔ میرے سیرالیون جانے کے بعد جب میرے بچوں کے پاس ربوہ میں رہے تو آپ جب تہجد کے لئے اٹھتے تو بچیاں بھی اٹھ کر آپ کے ساتھ تہجد ادا کرتی تھیں۔

ربوہ میں رہائش کے دوران آپ کچھ عرصہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی میں رہے۔ اپنے فرائض کی بجا آوری میں علاوہ دفتری کاموں کے مختلف اضلاع سے آنے والے افراد کو قرآن کریم کا تلفظ، ترجمہ اور عربی گرائمر پڑھاتے رہے۔ نیز بیت المبارک میں بھی قرآن کریم پڑھاتے رہے آپ کے شاگردوں میں مکرم حافظ مظہر احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم ڈاکٹر حامد صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اور مکرم فاتح احمد صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ خاکسار نے اور خاکسار کی اہلیہ نے بھی آپ سے ہی ترجمہ سیکھا تھا۔ نیز بچیوں کو گھر میں خاکسار کی اہلیہ سے ترجمہ پڑھواتے رہے۔

آپ کا احباب جماعت سے بڑا پیار کا تعلق تھا اس میں ذات پات کے لحاظ کے بغیر ہر احمدی سے یکساں محبت کا سلوک کرتے تھے ایک دفعہ ایک اُونچی ذات کے احمدی اور ایک دنیاداری کے لحاظ سے ذرا کمتر ذات کے احمدی ہمارے گھر اکٹھے آ گئے ابّا نے فوراً کھانے کا انتظام کیا اور سب کو ایک دستر خوان پر کھانا پیش کر دیا اس اونچی ذات کے احمدی نے کہا شاہ صاحب آپ نے تو ہمارا کچھ نہیں چھوڑا ہمیں ان کے ساتھ بٹھا دیتے ہیں تو آپ نے بڑے جوش سے کہا کہ ان صاحب

آپ نے بڑی غلط بات کی ہے میرے لئے آپ اور وہ دونوں برابر ہیں بلکہ وہ چونکہ جماعتی خدمت کرتے ہیں لہٰذا وہ زیادہ معزز ہیں اور آپ سے بڑھ کر تو ہماری ذات ہے کہ ہم سیّد ہیں ان باتوں میں کچھ نہیں احمدیت کو سمجھیں حالانکہ ان صاحب سے آپ کے بڑے دیرینہ اور دوستانہ مراسم تھے بڑا ہی خاکسار مزاج پایا تھا دوروں کے دوران بیت میں ہی سو جاتے اور کوئی تکلف نہ کرتے۔

خدمت خلق کا بھی شوق تھا جب جامعہ سے واپس گاؤں گئے تو آپ نے دیکھا کہ لوگوں کو ٹیکہ لگوانے کی بڑی تکلیف ہے ہر دفعہ شہر جانا پڑتا ہے تو آپ نے ڈاکٹر سے باقاعدہ ٹیکہ لگانا سیکھا اور لوگوں کو بار بار شہر جانے سے نجات مل گئی اس کے بعد آپ نے ہومیو پیتھک کا باقاعدہ کورس کیا اور راولپنڈی جا کر امتحان پاس کر کے سند حاصل کی لیکن کبھی کسی سے کوئی فیس نہ لی تاہم اس کا مطالعہ بھی کثرت سے کرتے تھے تاکہ بوقت ضرورت کام آسکے اپنے طالب علموں سے کبھی ٹیوشن فیس نہ لی حالانکہ ان کو گھر میں رات کو پڑھاتے رہے بلکہ ہمیں حکم تھا کہ مغرب سے قبل لالٹین اچھی طرح صاف کر کے تیل ڈال کر رکھو اور خوب محنت سے پڑھاتے آپ کو الجبرا نہیں آتا تھا تو پہلے مجھ سے سیکھا پھر اپنے طالب علموں کو سکھایا اور اس بات میں کوئی عار نہ سمجھی کہ اپنے بیٹے سے سیکھوں۔ آپ کا یہی جذبہ تھا کہ آپ کی وفات کا سن کر آپ کے غیر احمدی طالبعلم بھی روتے رہے۔

محبت سب سے کے قول پر آپ کا عمل تھا اگر کوئی ضرورت مند آجاتا اپنی ضرورت بھول کر دوسرے کی ضرورت پوری کر دیتے حالانکہ آپ کی آمدنی بھی معمولی تھی۔ اس بات پر اکثر گھر میں تلخی کا ماحول بن جاتا کیونکہ آپ کی اس عادت کی وجہ سے بسا اوقات ہماری سکول فیس نہ جاتی اور کئی دفعہ لوگ قرض لے کر واپس بھی نہ کرتے تو آپ کو تقاضا کرتے ہوئے شرم محسوس ہوتی کہ پتہ نہیں وہ کتنا ضرورت مند ہے۔

مہمان نوازی کا وصف آپ کی گھٹی میں پڑا ہوا تھا کم آمدنی کے باوصف آپ کی خواہش ہوتی کہ ہر روز آپ کے دستر خوان پر کوئی نہ کوئی مہمان ضرور ہو آپ ایک لمبا عرصہ P.T.C کے طالب علموں کو پڑھاتے رہے یہ لوگ زیادہ تر چھالیہ کے علاقہ سے آتے تھے اور امتحان پاس کرنے کے بعد جب ملازمت میں آجاتے تو ضلعی مرکز ہونے کے وجہ سے انھیں بار بار گجرات شہر آنا پڑتا تو آپ انھیں رات گذارنے کے لئے گھر لے آتے اور جماعتی مہمان کے لئے تو گویا ہمارا گھر ہی گیسٹ ہاؤس تھا مہمان شہر میں ٹھہرنا چاہتا بھی تو زبردستی گھر لے آتے کہ صبح آپ جہاں جانا چاہیں گے آپ کو وہاں پہنچا دوں گا مرکزی انسپکٹران سے بہت دوستی تھی خاص طور پر مبارک احمد تنویر صاحب کا نام مجھے یاد ہے کہا کرتے تھے کہ مرکزی مہمانوں کے ملنے سے بچوں کی تربیت ہوتی ہے۔

اگلی صبح مہمان کو ناشتہ کے بعد سائیکل پر متعلقہ جماعت میں پہنچا کر آتے بلکہ بعض اوقات چھٹی کے بعد مرکزی نمائندہ کو اُس جماعت سے لے کر آگے دوسری جماعت میں سائیکل پر چھوڑ کر آتے۔ اکثر کہا کرتے کہ ہمیں رزق ملتا ہی ان مرکزی مہمانوں کی وجہ سے۔ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے ہمارے رزق میں برکت ڈال دیتا ہے۔ مرکزی مہمانوں کی ضرورت کی وجہ سے گھر میں فلش سسٹم لگوایا۔

اکثر اساتذہ کو ریٹائرمنٹ پر پنشن کے لئے مسئلہ ہو جاتا ہے آپ خود کوشش کر کے حساب تیار کر کے دیتے اور پھر ان کے ساتھ اکاؤنٹ آفس جاتے اور کوشش کر کے کام جلدی کرواتے۔

آپ کی صحت تو بہت عمدہ تھی لیکن گاہے گاہے کچھ بیماریاں آتی گئیں۔ 1986ء میں آپ کو شدید قسم کا یرقان ہوا تھا جس سے صحت بہت گر گئی تاہم اس سے سنبھل گئے۔ 1996ء میں پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا جو کامیاب نہ ہوا اور تکلیف آخر تک رہی۔ 2006ء میں فالج کا اٹیک ہو گیا اس سے بھی سنبھل گئے اور صحت کافی بہتر ہو گئی۔ 2010ء میں Blood infection ہو گیا ان سب بیماریوں میں بڑے حوصلہ سے وقت گزارا صرف اس بات کا دکھ تھا کہ میری وجہ سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔ محتاجی سے بڑا ڈرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ مجھے محتاج نہ کرے چند دن فضل عمر ہسپتال کے ICU میں رہ کر 20 مارچ 2011ء کی صبح 9 بجے اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔

آپ کی وفات پر بزرگان دین اور دوسرے احمدی احباب نے تشریف لا کر ہماری دلجوئی کی۔ آپ کو وصیت کی توفیق جوانی کی عمر میں ملی تھی آپ کا نمبر 17856 تھا نماز عصر کے بعد بیت المبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ کی وفات کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ شعبہ استقبال دفتر وصیت نے انتظامات کے سلسلہ میں بہت تعاون کیا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ابا کو اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ خاص طور پر ہماری والدہ جنہوں نے یہ وقت بڑے صبر اور حوصلے سے گزارا۔ اپنے غم کا اظہار صرف اس خدا سے کیا کہ میری تو خواہش تھی آپ مجھے دفن کرتے لیکن اللہ کی یہی مرضی تھی اور ہمیں تسلی دیتی رہیں کہ یہ وقت آیا ہی کرتے ہیں۔

دعائیں کرنا ابّا نے گویا روزمرہ کا حصہ بنا رکھا تھا خلیفۂ وقت، افراد خاندان حضرت مسیح موعود، بزرگان سلسلہ، واقفین زندگی، اسیران راہ مولیٰ اور اپنے دوستوں جن میں ہر عمر کے لوگ شامل تھے کے لئے روزانہ دعا کرتے تھے اور ہمارے لئے تو گویا ابّا نے اپنی دعاؤں کا ایک حصار ہمارے گرد قائم کیا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے ہمیں ہمیشہ ہر آفت اور مصیبت سے بچائے رکھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں ان دعاؤں کی قبولیت کے پھل عطا کرتا رہے اور ہم نسل در نسل خلافت کے سایہ میں پناہ گزیں رہیں۔

●--●--●--●--●--●--●--●--●--●--●--●

مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب

سانگھڑ میں راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے

مکرم رانا ظفر اللہ خاں صاحب کا ذکر خیر

اپنے لہو سے لکھی ایک کہانی اہل سانگھڑ نے
پانچویں بار جو پیش ہے کی قربانی اہل سانگھڑ نے
تازہ لہو کے چھینٹوں سے بتلائے اہل دنیا کو
راہ حق میں قربانی کے معانی اہل سانگھڑ نے
(قدسی)

رانا ظفر اللہ خان صاحب رانا محمد شریف خاں ولد ماسٹر احمد علی خاں کاٹھ گڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے آپ کے نانا چوہدری عبدالعزیز خاں صاحب آف کلکی نو شورکوٹ تھے۔ آپ کی پیدائش یکم اپریل 1971ء کی ہے۔ آپ کی شادی جولائی 2007ء میں محترمہ ملیحہ ظفر بنت رانا عبدالرزاق خاں آف کراچی سے ہوئی تھی۔ جو کہ مکرم رانا عبدالغفار خاں سابق سیکرٹری مال شہر سرگودھا کی بھتیجی ہیں۔ آپ کے پسماندگان میں محترمہ ملیحہ ظفر صاحبہ دو شیرخوار بچیاں دو سالہ فوزیہ ظفر آٹھ ماہ کی صبغۃ البشریٰ ہیں آپ کی بوڑھی والدہ نذیراں شریف، دو بھائی مکرم نصر اللہ صاحب، مکرم اسد اللہ صاحب ایک بہن آنسہ بیگم صاحبہ ہیں۔ آپ کی تعلیم میٹرک تک تھی سانگھڑ میں ہی آپ کا فوٹو کاپی کا کاروبار تھا۔ بچپن سے ہی جماعتی خدمت کرنے کا شوق تھا اس وقت ضلع سانگھڑ کے نائب قائد خدام الاحمدیہ تھے۔ اور شہر سانگھڑ کے قائد مجلس خدام الاحمدیہ، ناظم مال اور منتظم صنعت و تجارت بھی تھے۔ آپ ہر سال سالانہ نمائش مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ پر کوئی نہ کوئی نئی چیز بنا کر پیش کیا کرتے تھے۔ اور اکثر انعام کے حقدار ٹھہرتے تھے۔ نیز شہر کی جماعت کے سیکرٹری مال بھی تھے۔ چندہ جات کی وصولی میں بھی بہت فعال تھے۔ اطاعت امیر میں بھی بہت مثالی تھے۔ آپ اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ بہت ہی ملنسار، مہمان نواز، ہنس مکھ، باخلاق، ہمدرد، مسلسل خدمت کرنے والے وجود تھے۔

پونے نو بجے محترم معراج ابڑو صاحب مربی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ چک نمبر 24 میں پڑھائی۔ مورخہ 19 مارچ کو آپ کا جنازہ ربوہ پہنچا۔ 20 مارچ کو بعد نماز فجر بیت المبارک میں مکرم و محترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور آپ کی تدفین قبرستان عام میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم و محترم صاحبزادہ صاحب ہی نے دعا کرائی۔

18 مارچ 2011ء کے خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ایک افسوس ناک خبر ملی ہے میرے جمعہ پر آنے سے پہلے ملی ہے۔ سانگھڑ میں ہمارے ایک نوجوان رانا ظفر اللہ صاحب ابن مکرم محمد شریف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور سیکرٹری مال ضلع تھے۔ ان کو دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے شہید کر دیا ہے۔ رانا صاحب ایک جماعتی پروگرام میں شرکت کے بعد گھر واپس جا رہے تھے۔

رانا صاحب جب گھر کے دروازے کے قریب پہنچے ہیں۔ دو افراد نے فائرنگ کی اور فرار ہو گئے۔ ان کی فائرنگ سے آپ کے چہرے پر تین فائر لگے۔ فائرنگ کی آواز سن کر آپ کا چھوٹا بھائی باہر آیا۔ دیکھا تو آپ زمین پر پڑے ہوئے تھے۔ فوری طور پر گاڑی میں ڈال کر نواب شاہ لے جا رہے تھے لیکن راستے میں آپ نے (-) کا رتبہ پایا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ اور ان کے لواحقین میں ان کی اہلیہ کے علاوہ ان کی دو بیٹیاں ہیں۔ رانا ظفر اللہ صاحب، رانا سلیم صاحب (-) سانگھڑ کے عزیز (چچا زاد بھائی) تھے۔ گزشتہ کچھ عرصے میں چند سال میں یہ سانگھڑ میں پانچویں (-) ہے۔ چھوٹی سی جماعت ہے۔ بڑی جانی قربانی سب سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ وہاں کے احمدیوں کو بھی محفوظ رکھے اور دشمنوں کی پکڑ کا سامان فرمائے، ان کے بچوں کا، اہلیہ کا حافظ و ناصر ہو۔ صبر، حوصلہ اور ہمت عطا فرمائے۔ نمازوں کے بعد میں ان کا جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا''۔

(روزنامہ الفضل 3 مئی 2011)

احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہر لحاظ سے (-) کا اور اس کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

❁......❁❁❁❁......❁

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106162 میں Hassan

ولد Adetoye قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Hassan گواہ شد نمبر1 Nazeem گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 106163 میں Luqman

ولد Abdul Salam قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/17000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Laqman گواہ شد نمبر1 Harun گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 106164 میں Abd Mujib

ولد Amyera قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abd Mujib گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Tajudeen

مسل نمبر 106165 میں Nurudeen

ولد Oladapo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Nurudeen گواہ شد نمبر1 Abdul Waheed گواہ شد نمبر2 Nurain

مسل نمبر 106166 میں

Alh Abdul Ghaniu

ولد Thompson قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Alh Abdul Ghaniu گواہ شد نمبر1 ARasheed.L گواہ شد نمبر2 Mahmoud A

مسل نمبر 106167 میں

Abdul Waheed

ولد Motajo قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 46 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Waheed گواہ شد نمبر1 Nurain گواہ شد نمبر2 Nurudeen

مسل نمبر 106168 میں Lukman

ولد Alli قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Lukman گواہ شد نمبر1 Idrees D گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 106169 میں Nasirullah

ولد Adenle قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nasirullah گواہ شد نمبر1 Tajudeen گواہ شد نمبر2 Raji Waliyullah

مسل نمبر 106170 میں Taofeek

ولد Jimoh Alabi قوم پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Taofeek گواہ شد نمبر1 Muftau گواہ شد نمبر2 Nurudeen

مسل نمبر 106171 میں Bashirdeen

ولد Akilapa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Bashir Deen گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Muda Tahir

مسل نمبر 106172 میں Azeez

ولد Badmus قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 46 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Azeez گواہ شد نمبر1 Tajudeen گواہ شد نمبر2 Ameen

مسل نمبر 106173 میں Abdul Hafiz

ولد Muktar قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Hafis گواہ شد نمبر1 Taofeek گواہ شد نمبر2 Tajudeen

مسل نمبر 106174 میں Nurudeen

ولد Jimoh قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/13200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Nurudeen گواہ شد نمبر1 Taofeek گواہ شد نمبر2 Muftau

مسل نمبر 106175 میں Muftau

ولد Abolaji قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 36 سال بیعت 2003ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muftau گواہ شد نمبر1 Taofeek گواہ شد نمبر2 Ameen

مسل نمبر 106176 میں Abdul Afeez

ولد Muhammed قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 29 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Afeez گواہ شد نمبر1 Tajudeen گواہ شد نمبر2 Abdul Razaak

مسل نمبر 106177 میں

Abdur Rahman

ولد Lawal قوم ...... پیشہ پولیس عمر 58 سال بیعت 1967ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdur Rahman گواہ شد نمبر1 Tajudeen گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 106178 میں Sajaliudeen

ولد Muhammed قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sajaliudeen گواہ شد نمبر1 Tajudeen گواہ شد نمبر2 Mukadaz

مسل نمبر 106179 میں

Raja Waliyullah

ولد Mude Thir قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2003ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/31500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raji Waliyullah گواہ شد نمبر1 Ameen گواہ شد نمبر2 Tajudeen

مسل نمبر 106180 میں

Waheed Adesokan

ولد Adesokan قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 75 سال بیعت 1960ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Waheed گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 106181 میں Abudul Muiz

ولد Adelakun قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abudul Muiz گواہ شد نمبر1 Taofeek گواہ شد نمبر2 Ameen

مسل نمبر 106182 میں Muniru

ولد Yahya Oduntau قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muniru گواہ شد نمبر1 A.R.O.Bello گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 106183 میں Ismail

ولد Eletudodibo قوم ...... پیشہ طالبعلم/ٹریڈر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail گواہ شد نمبر1 M.A.Alamutu گواہ شد نمبر2 A.R.O.Bello

مسل نمبر 106184 میں Aqib

ولد Adejuwon قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس گرانٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aqib گواہ شد نمبر1 A.R.O.Bello گواہ شد نمبر2 M.A.Alamunu

مسل نمبر 106185 میں

Abdul Hakeem

ولد Quadri قوم ...... پیشہ مکینک عمر 52 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ABD Hakeem گواہ شد نمبر1 A.R.O.Bello گواہ شد نمبر2 M.A.Alamutu

مسل نمبر 106186 میں

Adesanya Salam

ولد Adewsanya قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adesanya Salam گواہ شد نمبر1 M.A.Alamunu گواہ شد نمبر2 A.R.O.Bello

مسل نمبر 106187 میں

El.Masihu Owolabi

ولد Are Hasan Taiwo قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ El.Masihu Owolabi گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 Abdul Jaleel

مسل نمبر 106188 میں

ABD Azeez Akin

ولد Adebayo قوم ...... پیشہ انجینئر عمر 49 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ABD Azeez Akin گواہ شد نمبر1 Taoheed گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 106189 میں Sulaiman

ولد Quadir قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Sulaiman گواہ شد نمبر1 Muh Muhib گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 106190 میں

Alhaji Abdullahi

ولد Alh Jimoh Ishola قوم ...... پیشہ فارمر عمر 63 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Alhaji Abdullahi گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmed گواہ شد نمبر2 A Jaleel

مسل نمبر 106191 میں

Abdul Hameed

ولد Aleje قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Hameed گواہ شد نمبر1 Hassan Taiwo گواہ شد نمبر2 Sulaiman

مسل نمبر 106192 میں

Alh Nurudeen

ولد Lawal قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 56 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Alh Nurudeen گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 A.Jaleel

مسل نمبر 106193 میں Saheed

ولد Saula قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 2004ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Saheed گواہ شد نمبر1 M.A.Alamutu گواہ شد نمبر2 A.R.O.Bello

مسل نمبر 106194 میں Qasim

ولد Issa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Qasim گواہ شد نمبر1 Alh.A.R.O.Bello گواہ شد نمبر2 Mahmood

مسل نمبر 106195 میں Salman

ولد Fagbo قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Salman گواہ شد نمبر1 A.R.O.Bello گواہ شد نمبر2 M.A.Alamutu

مسل نمبر 106196 میں

Oluwa,Kazeem Olaposi

ولد Oluwa قوم ...... پیشہ انجینئر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/65000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Oluwa Kazeem Olaposi گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Mahmud

مسل نمبر 106197 میں

Abdul Ganiyu

ولد Abdullah قوم ...... پیشہ کارپینٹر عمر 70 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abd Ganiyu گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Alh A.R.O.Bello

مسل نمبر 106198 میں ABD Ganiyu

ولد Hamzah قوم ...... پیشہ پلمبر عمر 46 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abd Ganiyu گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Mahmud

مسل نمبر 106199 میں Habeeb

ولد Badro قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Habeeb گواہ شد نمبر1 Mahmud گواہ شد نمبر2 A.R.Lanre

مسل نمبر 106200 میں

Alhaji Abu Bakar

ولد Fagbo قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 79 سال بیعت 1960ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abu Bakar گواہ شد نمبر1 A.R.O.Bello گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر 51565 میں نصیراں بیگم

زوجہ نیاز احمد اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیدیاں روڈ لاہور کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 کنال زرعی زمین واقع آصل گروگے ضلع لاہور مالیت...... (2) تولہ طلائی زیورات مالیت اندازاً -/16000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن بوجہ وفات خاوند پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نصیراں بیگم زوجہ نیاز احمد اعوان گواہ شد نمبر1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ گواہ شد نمبر2 نیاز احمد اعوان ولد چوہدری حاکم علی

مسل نمبر 51621 میں زہرہ بیگم

زوجہ نصر اللہ خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لبے ڈاکخانہ چونڈہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/3000 روپے (2) زیورات طلائی بوزن 2 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زہرہ بیگم زوجہ نصر اللہ خان گواہ شد نمبر1 مسعود احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2 نصر اللہ خان ولد ثناء اللہ خان

مسل نمبر 65810 میں مسرت شازیہ

زوجہ وسیم احمد خان قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیورات طلائی 1 تولہ مالیت -/40,000 روپے (2) ترکہ والد حصہ زمین -/40,000 روپے (3) حق مہر اداشدہ مبلغ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مسرت شازیہ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید احمد ولد میاں دل محمد گواہ شد نمبر2 بدر احمد جمال ولد ڈاکٹر ادریس احمد سمون

مسل نمبر 69501 میں چوہدری سعید انصر

ولد چوہدری محمد صالح مرحوم قوم وڑائچ پیشہ بزنس عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع ہمبرگ رقبہ Q.M 1050 مالیتی -/250,000 یورو (2) پلاٹ رقبہ 3 کنال واقع گارڈن ٹاؤن اسلام آباد مالیت -/3,00,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-07-06 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ چوہدری سعید انصر گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 74974 میں شمیم اختر

زوجہ امان اللہ مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے (2) زیورات طلائی وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے مالیت اندازاً -/107000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ولد چوہدری مختار احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 74975 میں عطیہ بیگم

ولد افتخار احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) زیورات طلائی 2 تولے مالیت -/27000 روپے (3) زیورات طلائی 3 تولے ازطرف والدین مالیت -/129000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عطیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد مغل ولد منظور احمد مغل

مسل نمبر 95366 میں بشریٰ باجوہ

زوجہ چوہدری مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/1000 روپے (2) طلائی بالیاں مالیت -/4300 روپے (3) نقد رقم بصورت ترکہ والد مبلغ -/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ باجوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد باجوہ ولد چوہدری شہباز خان باجوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 106201 میں عفت جہاں

بنت رانا محمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت جہاں گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں گواہ شد نمبر 2 رانا محمد خاں ولد رانا احمد علی

مسل نمبر 106202 میں طاہرہ صدیقہ

بنت رانا عبدالغفور خاں قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر مظفر ولد رانا عبدالغفور خاں گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفور خاں ولد چوہدری غلام قادر

مسل نمبر 106203 میں رانا ظفر احمد شاہد

ولد صالح محمد اعجاز قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع باب الابواب غربی ربوہ اندازاً مالیت -/1300,000 روپے (2) ایک عدد کار (ہنڈا سٹی) اندازاً مالیت -/800,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10400 روپے ماہوار بصورت پنشن + گاڑی آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا ظفر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت 38279 گواہ شد نمبر 2 مسابق احمد وصیت 75762

مسل نمبر 106204 میں چوہدری منور احمد کاہلوں

ولد چوہدری غلام حسین قوم کاہلوں پیشہ فارغ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دالصدر غرب لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع چک 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیت -/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منور احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد کاہلوں وصیت 41832

مسل نمبر 106205 میں رفعت منصور

زوجہ منصور احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلفضل غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/40,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت منصور گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 61711 گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد وصیت 31297

مسل نمبر 106206 میں زبیدہ بی بی

زوجہ محمد اکرم قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 19 کنال واقع کوٹ امیر شاہ اندازاً مالیت -/800,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ $12\frac{1}{2}$ مرلے واقع دارالفضل غربی ربوہ اندازاً مالیت -/310,000 روپے (3) حق مہر مبلغ -/2000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمین مبلغ -/28500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ زبیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد ولد عزیز الدین

مسل نمبر 106207 میں فرہاد احمد

ولد نیر محمود نثار قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالاموڑ کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرہاد احمد گواہ شد نمبر 1 نیر محمود نثار وصیت 31128 گواہ شد نمبر 2 محسن احمد طیب وصیت 42224

مسل نمبر 106208 میں آصف الرحمان

ولد کرامت اللہ طاہر قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف الرحمان گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ طاہر ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 کاشف رحمان ولد کرامت اللہ طاہر

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

واقفین نو توجہ فرمائیں

سترہ سال سے زائد عمر کے واقفین نو/ واقفات نو کیلئے ششماہی دوم کا نصاب درج ذیل ہے۔

قرآن کریم: پارہ 17 نصف آخر
معہ ترجمہ از حضرت میر اسحٰق صاحب

تاریخ اسلام: دیباچہ تفسیر القرآن
از حضرت مصلح موعود صفحہ 103 تا 234

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: کشتی نوح

علمی مسائل: ختم نبوت۔

قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں واقفین نو/ واقفات نو اس نصاب کی بھرپور تیاری کریں۔ مقامی/ضلعی سیکرٹریان اور مربیان کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ نصاب کی تیاری کے سلسلہ میں واقفین نو/ واقفات نو کی راہنمائی فرمائیں۔ مورخہ 17 جولائی 2011ء کو امتحان ہوگا۔ (وکیل وقف نو)

درخواست دعا

مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نائب وکیل الاشاعت تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حبیب الرحمٰن صاحب سابق کارکن وکالت مال تحریک جدید کا گزشتہ دنوں ہرنیا کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں کامیابی سے ہوا ہے۔ آپ ہسپتال سے گھر آگئے ہیں لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور کمزوری بھی دور کردے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ٹھیکیدار مرزا مختار احمد صاحب ابن مکرم نواب دین صاحب باب الابواب شرقی ربوہ مختصر علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 13 مئی 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 14 مئی کو بعد از نماز مغرب بیت الہدایت میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی وفات کے وقت آپ کی عمر 76 برس تھی۔ آپ 1990ء میں خلیفہ وقت کے حکم سے تین سال تک بیرون ملک گیمبیا میں سلسلہ کی خدمت کے لئے بطور کارپینٹر مقیم رہے۔ پسماندگان میں آپ نے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں ایک سال قبل اسی مہینہ میں آپ کی بڑی بیٹی محترمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب آف کراچی مختصر علالت کے بعد 17 مئی 2010ء کو وفات پا گئی تھیں مرحوم نے بڑے صبر اور ہمت کا مظاہرہ کیا اور ہمیں بھی صبر کی تلقین کی۔ آپ کی دوسری بیٹی محترمہ امۃ البصیر صاحبہ اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب دارالنصر ربوہ، چھوٹی بیٹی محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم بابر مجید صاحب آف جرمنی ہیں۔ پانچ بیٹے خاکسار، مکرم ارشد محمود صاحب آف کینیڈا، مکرم امجد محمود صاحب دوبئی، مکرم طارق جاوید صاحب سرگودھا اور مکرم وحید احمد صاحب آف آئرلینڈ ہیں جو سب شادی شدہ ہیں آپ کے 8 پوتے 5 پوتیاں 4 نواسے اور 5 نواسیاں ہیں۔ آپ پنجوقتہ نماز اور تہجد کے پابند تھے نماز تہجد اس گریہ وزاری سے ادا کرتے، گماں ہوتا تھا بہت زیادہ تکلیف میں ہیں۔ بہت ہی ملنسار اور مہمان نواز تھے۔ بچوں سے بے حد لگاؤ تھا اپنے تو اپنے دوسرے گلی محلّہ کے بچوں سے بھی بہت محبت تھی جب صحت تھی سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے فرقان فورس میں شامل ہوئے بچوں کو بھی ہمیشہ جماعت کے بارے میں بتاتے رہتے۔ چندوں میں باقاعدہ تھے طبیعت کی ناسازی کے باوجود نماز جمعہ بیت الذکر میں ادا کرنے کی کوشش کرتے اہل محلّہ سے حسن سلوک کرتے آج کوئی آنکھ ایسی نہ تھی جو اشکبار نہ ہو۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

وہ دوست احباب جو ہمارے اس غم میں برابر کے شریک ہوئے یا بذریعہ فون ہماری دلجوئی کی ہم ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہر ہر آن ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

ضرورت واشرمین

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں واشرمین کی آسامی خالی ہے۔ ایسے حضرات جو ملازمت میں دلچسپی رکھتے ہوں اپنی CV اور درخواست ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

دارالصناعة میں داخلہ

دارالصناعة ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔ 3۔ وڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس۔ 3۔ پلمبنگ۔ 4۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعة ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ/فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز 2 جولائی 2011ء سے ہوگا۔
☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔
☆ بیرون ربوہ طلباء کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔
☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آچکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کرلیں۔

(نگران دارالصناعة ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم منصور احمد صاحب ترکہ مکرم مغفور احمد صاحب)

مکرم منصور احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی محترم مغفور احمد صاحب وفات پاچکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 14/22 دارالعلوم شرقی برقبہ 13 مرلہ 9 س۔ف میں سے 4 مرلہ 94 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم منصور احمد صاحب۔ بھائی
2۔ مکرمہ مریم حبیب صاحبہ ہمشیرہ
3۔ مکرمہ ماریہ عبدالسلام پاشا صاحبہ۔ ہمشیرہ

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نور کاجل
آنکھوں کی صحت وخوبصورتی کیلئے
مشہور عالم کاجل
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

الفرقان پبلک سکول کا اجراء
ڈیرہ وارث ورکاں ضلع خوشاب

خدا تعالیٰ کے محض فضل اور رحم کے ساتھ نظارت تعلیم اور پاکستان کی جملہ جماعتیں تعلیمی منصوبہ پر عمل درآمد کرنے کیلئے حتی المقدور کوشش کررہی ہیں اور فروغ تعلیم کیلئے کوشاں ہیں۔

تعارف معلم سکول

معلم سکولز ایسی جماعتوں میں کھولے جارہے ہیں جہاں گورنمنٹ یا پرائیویٹ سکولز نہ ہوں اور احمدی بچوں کو دور جانا پڑ رہا ہو۔ اب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے چھ معلم سکولز کام کررہے ہیں سب سے پہلے ضلع عمرکوٹ کے گاؤں صادق پور میں 1988ء میں سکول کھولا گیا اس کے بعد المو عود معلم گرلز سکول بستی اللہ داد خان راجن پوری 2000ء، بستی رنداں ڈیرہ غازیخان میں 2003ء، میادی نانوں ضلع نارووال میں 2004ء، بیٹ ناصر آباد مظفر گڑھ میں 2004، بیٹ دریائی ضلع مظفر گڑھ میں 2005ء میں سکول جاری ہوئے۔ ان سکولز میں 650 سے زائد بچے تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ فیس ماہانہ 10 روپے ہے۔ 6 سال کے تعطل کے بعد امسال ڈیرہ وارث میں سکول جاری ہوا ہے۔

اس سکول کے لئے مکرم عبدالجبار ورک صاحب نے اپنی زمین دی۔ اس کی چاردیواری، برآمدہ اور نلکا امارت ضلع خوشاب کی طرف سے لگا دیا گیا۔ گاؤں کے مقامی خدام وانصار نے وقار عمل کیا اب یہ سکول تیار ہوگیا ہے۔ اسی گاؤں کی ایک لیڈی ٹیچر پڑھا رہی ہیں اور مکرم عطاء الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید بھی سکول میں قرآن کریم اور وقف نو کا نصاب پڑھاتے ہیں۔ مورخہ 30/اپریل 2011ء کو نظارت تعلیم کی طرف سے مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب نائب ناظر تعلیم اس کے باقاعدہ افتتاح کے لئے امیر صاحب ضلع اور مربی صاحب ضلع خوشاب کے ساتھ ڈیرہ وارث پہنچے۔ افتتاح کا آغاز تلاوت سے ہوا بعد میں بچوں نے نعت پڑھی اور مکرم نائب ناظر صاحب تعلیم نے دعا کروائی۔ بچوں کا جائزہ لیا گیا اور پھر مکرم نائب ناظر صاحب تعلیم نے اطاعت، نماز اور دعا کے بارہ میں بتایا۔ بچوں میں ٹافیاں اور بسکٹ تقسیم کئے گئے۔ سکول کے صحن میں سکھ چین کا پودا لگایا گیا اور دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ سکول دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے اور روشنی کا مینار ثابت ہو۔ آمین

(نظارت تعلیم)

خبریں

پشاور، امریکی قونصلیٹ کی 2 گاڑیوں پر بم حملہ، 2/افراد جاں بحق 13 زخمی

پشاور میں امریکی قونصل خانے کی 2 گاڑیوں پر ریموٹ کنٹرول بم حملے میں 2/افراد جاں بحق جبکہ دو امریکیوں سمیت 13 افراد زخمی ہو گئے۔اسلام آباد میں امریکی سفارتخانہ نے کہاہے کہ پشاور میں امریکی قونصل خانے کے اہلکاروں پر دہشت گرد حملہ کیا گیا جس میں دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد سے گاڑی کونشانہ بنایا گیا۔گاڑی میں دو امریکی اہلکارسوار تھے۔کالعدم تحریک طالبان نے واقعے کی ذمہ داری قبول کرلی۔

شمالی وزیرستان میں ایک اور ڈرون حملہ 6/افراد جاں بحق

شمالی وزیرستان میں ایک اور ڈرون حملے میں 6/افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔امریکی ڈرون طیارے نے میرانشاہ کے قریبی گاؤں ملک اسدر میں رزمک روڈ پر ایک گاڑی کو دو گائیڈڈ میزائلوں سے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 6 مبینہ شدت پسند جاں بحق اور گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔

50 جے ایف تھنڈر طیارے 6 ماہ تک پاکستان کو مل جائیں گے

وزیر دفاع چودھری احمد مختار نے کہاہے کہ چین اور پاکستان کے مشترکہ طور پر تیار کردہ 50 جے ایف تھنڈر طیارے آئندہ 6 ماہ تک پاکستان کو مل جائیں گے۔ جے ایف تھنڈر طیارے کی قیمت 20 سے 25 ملین ڈالر ہے جبکہ ایف 16 طیارے کی قیمت 80 ملین ڈالر ہے۔ڈیل کو حتمی شکل دی جاچکی ہے۔

بجلی کمپنیوں نے 1.07 روپے یونٹ اضافہ کی اجازت مانگ لی

بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں نے بجلی کی قیمتوں میں مزید 1.07 روپے فی یونٹ اضافہ کی اجازت مانگ لی ہے۔نیپرا حکام کا کہنا ہے کہ درخواست کی سماعت 25 مئی کو ہوگی جس میں پاور کمپنیوں کی طرف سے بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کے لئے دیئے جانے والے ڈیٹا کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا جس کے بعد فیصلہ دیا جائے گا۔

وفاقی بجٹ 28 مئی کی بجائے 4 جون کو پیش کیا جائے گا

وفاقی بجٹ جون کے پہلے ہفتے تک مؤخر کردیا گیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق وفاقی بجٹ 28 مئی کی بجائے اب 4 جون کو پیش کیا جائے گا۔

ایک ضروری تصحیح

محترم قریشی محمد عبداللہ صاحب کا ذکر خیر الفضل کے شمارہ 23 مئی 2008ء میں ان کے بیٹے مکرم احسان اللہ قریشی صاحب اور 31/اکتوبر 2008ء میں ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب کے قلم سے شائع ہوا ہے۔ہمیں افسوس ہے کہ ان مضامین میں یہ امر خلاف واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ محترم قریشی صاحب اپنے ہمراہ زرکثیر قادیان سے لاہور لائے تھے۔چنانچہ ''تاریخ احمدیت'' جلدنہم ص720 سے محترم قریشی صاحب مرحوم کی ہی ایک تحریر اختصار سے پیش ہے:

مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب کا بیان ہے کہ ''حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد تھا کہ محاسب صدر انجمن احمدیہ (مرزا عبدالغنی صاحب) فوراً لاہور بذریعہ ہوائی جہاز چلے جائیں اور اپنے ساتھ کوئی ہوشیار کارکن جسے وہ پسند کریں ساتھ لے جائیں اور وہاں دفتر محاسب وامانت Set کریں اور اپنے ساتھ روپیہ بھی لیتے جائیں۔ چنانچہ مرزا عبدالغنی صاحب 19/اگست 1947ء کو جمعہ کی نماز کے بعد بیت الذکر سے دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ سے خزانہ کا روپیہ لے کر دارالانوار پہنچ گئے اور بذریعہ ہوائی جہاز لاہور روانہ ہو گئے۔ آپ نے روانگی سے قبل خاکسار کو جو اس وقت دفتر محاسب وامانت کا ہیڈ کلرک تھا، ہدایت فرمائی کہ کل صبح نماز فجر کے معاً بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سے ہدایات لے کر لاہور پہنچ جاؤں۔ جس کی تعمیل میں خاکسار دوسرے دن 20/اگست کو ہفتہ کے روز نماز فجر بیت اقصیٰ میں ادا کرتے ہی حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر چٹ اپنے نام کی بھیج کر ہدایت چاہی جس پر حضرت میاں صاحب نے سرخی سے نوٹ فرمایا: ''لاہور ابھی چلے جائیں۔ جہاز دارالانوار میں تیار ہوگا۔اپنے ساتھ صرف دفتر کا ضروری سامان دفتر چلانے کے لئے جو دس سیر سے زائد نہ ہو لے جاسکتے ہیں''۔

میں بجائے اس کے کہ گھر جاتا جو وہاں سے صرف پانچ چھ منٹ کا راستہ تھا دفتر محاسب پہنچا اور وہاں سے کچھ رسیدات اور دو ایک ضروری رجسٹر ساتھ لئے اور خزانہ کے پہرہ دار کو کہا کہ میرے گھر پیغام دے دیں کہ میں حضور کے ارشاد کی تعمیل میں لاہور جارہا ہوں۔ میں بھاگا بھاگا دارالانوار پہنچا۔ وہاں بیت الذکر دارالانوار کے پاس جہاز اڑان کے لئے سٹارٹ ہو چکا تھا۔اس کے پائلٹ سید محمد احمد صاحب تھے۔ میں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی چٹ ان کو دی تو انہوں نے ایک آدمی کو جو پہلے جہاز میں لاہور جانے کے لئے بیٹھا تھا اتار دیا اور مجھے اس میں بٹھالیا۔ میں نے رجسٹر وغیرہ جہاز میں رکھے اور جہاز میں بیٹھ گیا۔میرے بیٹھتے ہی جہاز لاہور کے لئے اڑان کر گیا۔لاہور ہم صرف نصف گھنٹہ میں پہنچ گئے۔یہاں ہوائی اڈہ پر مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر لاہور تشریف لائے ہوئے تھے۔مجھے انہوں نے اپنی کار میں بٹھا دیا اور کوٹھی 23 ٹمپل روڈ لاہور میں (جو صدر انجمن کی ملکیت ہے) پہنچے۔یہاں اس وقت لاہور شہر اور بیرونجات سے احمدی احباب فسادات کے سلسلہ میں حملوں اور شہر میں جو لوٹ مار ہو رہی تھی کے باعث مکرم شیخ صاحب سے مشورے کرنے آرہے تھے۔مجھے تو حکم ہوا کہ میں وہاں کوٹھی میں دفتر قائم کرلوں اور جو احباب چندہ جات وغیرہ دیتے ہیں، ان سے چندہ لینا شروع کردوں۔ میں نے باوجودیکہ کوٹھی میں تل دھرنے کو بھی جگہ نہ تھی۔ایک کونے میں کرسی لگا کر کام شروع کردیا۔ چونکہ ابھی قادیان کی حفاظت کے سلسلہ میں سامان اور رضا کار بھجوائے جارہے تھے جس کے لئے شیخ صاحب مکرم پہلے پرچی جاری کرتے اور محاسب صاحب کی تصدیق سے میں ادائیگی کردیتا تھا''۔

سوئمنگ پول کے اوقات

سوئمنگ پول اس سیزن کیلئے (انصار، خدام، اطفال) صبح کی شفٹ 5 بجے تا 5:45 بجے اور شام کو نماز عصر اور مغرب کے درمیان دو شفٹوں (5:30 تا 6:15 بجے اور 6:15 تا 7:00 بجے) کے لئے جاری ہے۔زیادہ سے زیادہ احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ممبرشپ کارڈ کے بغیر سوئمنگ کرنے والے خدام واطفال کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ وہ اپنا تجنید کارڈ/سپورٹس کارڈ ہمراہ لائیں یا فارم پر کر کے سوئمنگ کارڈ بنوا کر سوئمنگ کی سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

Love For All Hatred For None
BOJAZ CHASH & CARRY
GAS LINES C.N.G
L.P.G Station
Petroline Filling Station
اسلام آباد ہائی وے پر لہتراڑ روڈ کے سنگم پر
پل کھنہ گزر کر اسلام آباد
Tel: 051-2614001-5

ربوہ میں طلوع وغروب 23 مئی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:05

رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہر علاج ناکام ہو تو ......
ہولڑ ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030
047-6214226

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

گارمنٹس کا کاروبار کرنے والوں کیلئے خوشخبری
رنگ محل لاہور میں احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
ہول سیل ڈیلر: شیخ خلیل گارمنٹس
ہمارے ہاں جینز پینٹ، شرٹ، ڈریس، سکولز یونیفارم فیکٹری ریٹ پر دستیاب ہیں۔
نوٹ: احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت ہوگی
دوکان نمبر 1 حامد سنٹر رنگ محل لاہور
042-37638955
0301-4674286

FD-10